جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

نصاب (سلیبس) مستوی اول

نوٹ: یاد رہے نصاب میں دی گئی کتب صرف ریفرینس کے لیے ہیں اگر آپ چاہیں تو خرید سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں۔اساتذہ نے خود ان کتابوں سے بڑی محنت سے لیکچر تیار کیے ہیں۔لہذا امتحان کی تیاری کے لیے ویڈیو لیکچر (یا وہی لیکچر ایپ میں آڈیو میں بھی موجود ہیں) سننا ضروری ہیں نہ کہ ان کتابوں کو خریدنا۔اگر کوئی مزید علم کے لیے خریدنا چاہے تو خرید سکتا ہے۔ہماری طرف سے ایسی کوئی پابندی نہیں۔اور نیچے موجود ٹیبل میں مضامین کے نام لکھے ہیں ساتھ کچھ عربی کوڈ بھی لکھے ہیں، جن سے طالب علم کا کوئی واسطہ نہیں۔وہ صرف جامعہ کے نظام میں پہچان کے لیے رکھے گئے ہیں۔

مستوی اول (اسلامی و عربی علوم)			مضمون کوڈ		سابقہ مضمون جو ضروری ہے	
مضمون کا نام	مستوی اور قسم	پیریڈ کی تعداد	مضمون کا نام	مستوی اور قسم	پیریڈ کی تعداد	مضمون کا نام
تفسیر قرآن کریم (1)	سلم 1	2	قرآن101	10000101	غیر موجود	___
تجوید (1)	سلم 1	2	قرآن102	10000102	غیر موجود	___
حدیث شریف (1)	سلم 1	3	سنہ201	01010201	غیر موجود	___
عقیدۃ (1)	سلم 1	3	عقد301	10002301	غیر موجود	___
فقہ طہارت (1)	سلم 1	3	فقہ401	01020401	غیر موجود	___
لغۃ عربیۃ (1)	سلم 1	3	لغۃ501	10000501	غیر موجود	___
سیرت نبوی (1)	سلم 1	2	ترخ601	01020601	غیر موجود	___
کل پیریڈ:		18 پیریڈز یعنی کریڈٹ ہاورز				

مضامین کی تفصیلات آگے آرہی ہیں۔

مضمون: تفسیر قرآن کریم:

الرقم المرجعی	رموز	پیریڈ کی تعداد	مستوی وقسم	مضمون کا نام
10000101	قرن101	2	سلم1	تفسیر قرآن کریم (1)

اولا:

مضمون کے اھداف:

1 . قرآن کریم کی اہمیت کو واضح کرنا، اوراسکے معنی و تفسیر کو سمجھنا، مکمل ہدایت اوراس پر عمل کرتے ہوئے۔

2 . طالب علم اللہ کی کتاب اوراس کے تفسیر کو صحیح منہج پر سمجھنے کے قابل ہو جائے۔

3 . قرآن کی تفسیر میں رسول اللہ ﷺ کی قدر و منزلت کا بیان۔

4 . طالب علم کو جمعہ، طلاق، خاندان، منافقین حالات، اورآخرپر ایمان کے احکامات کی پہچان۔

ثانیا: مضمون کے مفردات:

طالب علم مندرجہ ذیل چیزیں پڑھے گا :

1 . ابتداء میں: ترجمہ و تفسیر اور اسکی اہمیت، اور سب سے مشہور تفاسیر اور مفسرین

2 . مندرجہ ذیل سورتوں کی تفسیر:

ا. سورۃ جمعہ۔

ب. سورۃ منافقون۔

ج. سورۃ تغابن۔

د. سورۃ طلاق۔

ہ. سورۃ تحریم۔

ثالثا: مراجع ومصادر:

1 . تفسیر احسن البیان: از شیخ محمد جوناگڑھی اور حافظ صلاح الدین یوسف اردو زبان میں

2 . تفسیر القرآن العظیم: از امام ابن کثیر، اس کا ترجمہ محمد جوناگڑھی نے اردو زبان میں کیا

جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

مضمون: تجوید:

	مضمون کا نام	مستوی وقسم	پیریڈ کی تعداد	رموز	الرقم المرجع
	تجوید (1)	سلم 1	2	قرن 102	10000102

أولا: مضمون کے اہداف:

1- اللہ کی کتاب میں زبان کو غلطی سے بچانا۔

2- طالب علم کی صلاحیتوں اور مھارتوں کو ابھارنا حروف کے مخارج اور اس کی صفات میں اور جو اس پر احکام مرتب ہوتے ہیں۔

3- تجوید کے ساتھ جو چیزیں تعلق رکھتی ہیں ان کی پہچان کروانا، اس طرح قراءت لحن جلی وخفی، بسم اللہ اور اعوذ باللہ کے احکام اور نون ساکنہ و میم ساکنہ سے۔

ثانیا: مضمون کے مفردات:

طلباء مندرجہ ذیل موضوعات پڑھیں گے:

1- علم تجوید کا مقدمہ، جو مشتمل ہوگا، اس کی تعریف، نشات، اس کے مصادر اور اس کی اہمیت و فائدے پر۔

2- لحن جلی وخفی کے بیان اور ان دونوں کے احکامات۔

3- قراءت کے مراتب: (تحقیق، ترتیل، تدویر، حدر)

4- تعوذ وتسمیہ کے احکام۔

5- حروف کے مخارج۔

6- حروف کی صفات۔

1- حروف متماثلین، متجانسین و متباعدین اور ان کے احکام۔

8- تفخیم وترقیق لام اور را اور ان کے احکامات۔

9- نون ساکنہ وتنوین کے احکامات۔

10- میم ساکنہ کے احکامات۔

ثالثا: مراجع ومصادر:

1. تحبیر تجوید: از شیخ قاری محمد إدریس عاصم، اردو زبان میں.

2- البرہان فی تجوید القرآن از شیخ محمد الصادق قمحاوی.

جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

مضمون: حدیث شریف:

مضمون کا نام	مستوی وقسم	پیریڈز کی تعداد	الرمز	الرقم المرجعی
حدیث شریف (1)	سلم 1	3	سنہ 201	01010201

أولا: مضمون کے اھداف :

1 - طالب علم کا احکامات والی احادیث کی کتب اور ان کی شروحات کی پہچان کروائی جائے،اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کی جو حدیث میں فکر ہے اسکو اور اسکے اثر کو جانیں۔

2 - طالب علم کو طہارت اور طہارت کی احادیث ان کے درجات و معنی اور اسلاف کا احکامات کو استنباط کرنے کے طریقہ کی پہچان کروائی جائے.

4 - ان موضوعات میں سے بعض اختلافی مسائل کی طالب علم کو پہچان کروائی جائے،اور ترجیح میں افضیلت کی مشق کروائی جائے۔

ثانیا: مضمون کے مفردات :

* سنت نبویہ میں مختصر مقدمہ۔
* مشہور احکام کی کتب ان کی شروحات کی تعریف۔
* حافظ ابن حجر اور ان کی کتاب بلوغ المرام کا تعارف۔
* کتاب بلوغ المرام سے درج ذیل احادیث پڑھانا۔

م	حدیث نمبر	باب کا نام	راوی حدیث	طرف حدیث
1	1	كتاب الطهارة . المياه	أبو هريرة	هو الطهور ماؤه
2	2	المياه	أبو سعيد الخدري	إن الماء طهور
3	10	المياه	أبو هريرة	طهور إناء أحدكم
4	12	المياه	أنس ابن مالك	جاء أعرابي فبال في المسجد
5	14	المياه	أبو هريرة	إذا وقع الذباب في شراب
6	16	الآنية	حذيفة بن اليمان	لاتشربوا في آنية الذهب
7	18	الآنية	ابن عباس	إذا دبغ الإهاب فقد طهر
8	21	الآنية	أبو ثعلبه	أنا بأرض قوم من أهل الكتاب
9	27 - 28	إزالة النجاسة	عائشة	غسل المني من الثوب
10	29	إزالة النجاسة	أبو السمح	غسل بول الجارية
11	32	الوضوء	أبو هريرة	لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم
12	33	الوضوء	عثمان	في صفة وضوء النبيr
13	49	الوضوء	أبو هريرة	لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله
14	58	المسح على الخفين	المغيرة ابن شعبه	كنت مع النبيrفأهويت لأنزع خفيه

15	61	المسح على الخفين	صفوان	كان يأمرنا إذا كنا سفراً
16	67	نواقض الوضوء	أنس	كان أصحاب الرسول ينظرون العشاء
17	68	نواقض الوضوء	عائشة	جاءت فاطمة بنت حبيش .. إني استحاض
18	70	نواقض الوضوء	عائشة	أن النبي r قبل بعض نسائه
19	71	نواقض الوضوء	أبو هريرة	إ ذا وجد أحدكم في بطنه شيئاً..
20	73	نواقض الوضوء	بسرة	من مس ذكره فليتوضأ
21	74	نواقض الوضوء	جابر بن سمرة	أتوضأ من لحوم الغنم
22	77	نواقض الوضوء	عبدالله بن أبي بكر	لايمس القرآن إلا طاهر
23	90	قضاء الحاجة	ابو هريرة	اتقوا اللاعنين
24	96	قضاء الحاجة	سلمان	نهانا رسول الله أن نستقبل القبلة
25	108	الغسل	أبو سعيد	الماء من الماء
26	114	الغسل	أبو سعيد	غسل الجمعة واجب
27	119	الغسل	عائشة	كان رسول الله إذا اغتسل من الجنابة
28	121	الغسل	أم سلمه	إني امرأة أشد شعر رأسي
29	126	التيمم	جابر	أعطيت خمسا لم يعطهن أحد ..
30	129	التيمم	عمار	إنما كان يكفيك أن تقول بيديك
31	138	الحيض	عائشة	إن دم الحيض أسود يعرف

ثالثا: مراجع ومصادر:

1. سبل السلام، شرح بلوغ المرام: از امام صنعانی اردو زبان میں۔
2. نیل الاوطار، شرح منتقی الاخبار: از امام شوکانی۔

جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

مضمون: عقیدہ:

الرقم المرجعی	رموز	پیریڈ کی تعداد	مستوی وقسم	مضمون کا نام
10002301	عقد 301	3	سلم 1	عقیدۃ (1)

اولا: مضمون کے اھداف:

1 . طالب علم کو صحیح منزل کے قریب کیا جائے جس پر سلف صالحین تھے۔

2 . اہل السنہ کے فہم کے ساتھ طالب علم کو معاملات کے طریقہ پر مشق کروائی جائے کہ دین کے اصولوں کی پہچان انکی منزلت اور ان کی رائے میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔

3 . طالب علم توحید الوھیت کے معنی کو سمجھ لے، اس کے دلائل، منزلت اور اس کی بعض اقسام کو، اور شھادتین کے معنی اور جو ان دونوں کے متعلق ہے احکامات ہیں اور جو ان کے متضاد چیزیں ہیں جیسے شرک، نفاق اور کفر۔

4 . حقیقت میں توحید ربوبیت اور اس کے دلائل کو طالب علم اچھی طرح سمجھ لے۔ اور طالب علم کے مخالفین کے رد کے قابل بنانا۔

ثانیا: مضمون کے مفردات:

اِولًا: تمہید، جو مشتمل ہے:

1 درج ذیل مصطلحات کی تعریف: دین، ایمان، عقیدہ، اصول الدین، توحید، سنت، بدعت، جماعت، علم الکلام، فلسفہ، منطق، (ان کے دلائل کا مختصر تعارف اور توحید میں جو ان کا کام ہے)۔

2 . اھل السنہ والجماعہ کا تعارت بطور ان کے القابات اور اھم خصوصیات کے ان کے نزدیک عقیدہ میں جو اصل فہم ہے۔

3 . اصول الدین کی معرفت میں اور اسکی تفصیل پر عقل کو الگ رکھنا۔

4 . جس کے لئے رسول اللہ ﷺ آئے اس حکم کا تفصیلی اور اجمالی معارفت۔

ثانیًا: توحید کی اقسام:

نوع اول: توحید ربوبیت:

1 . توحید ربوبیت کا معنی .

2 . قرآن وسنت اور فطرت سے اس کے دلائل، عقلی دلائل اور ان میں سے ایک دوسرے پر رد کی دلیل۔

3 . توحید ربوبیت میں شک۔

4 . جو توحید ربوبیت کو چھوڑے اس کا رد۔

نوع ثانی: توحیدالوھیت (عبادات) :

1 . اس کے معنی۔

2 . اس کے عظمت و بلند منزلت کا بیان۔

3 . شهادة أن لاإله إلا الله: اس کے معنی،ارکان، شروط،اور نواقض۔

4 . عبادات : اس کا لغوی و شرعی معنی،اس کی اقسام و منزلت اور عبادات کے قبول ہونے کی شرط۔

5 . توحیدالوھیت کے متضاد شرک، کفر، اور نفاق کا بیان بطور:

ا۔لغوی واصطلاحی تعریف۔

ب۔شرک کی دونوں اقسام کا بیان۔

ج۔کفر کی دونوں قسموں کا بیان۔

د۔نفاق کی دونوں قسموں کا بیان۔

ہ۔ شرک، کفر، اور نفاق سے لازمی طور پر ڈرنا۔

6 . توحیدالوھیت سے پھیر دینے والی اقسام کا بیان:

ا۔اللہ کے سوا ذبح و نذر۔

ب۔اللہ کے سوا کسی دوسرے سے مدد اور دعا مانگنا۔

ج۔فال نکالنا۔

د ۔ تعویذات لٹکانا۔

7 . شرک کے وسائل میں سے ہے:

ا۔قبوروں کو سجدہ گاہ بنانا۔

ب۔قبروں کو پختہ کرنا اور ان پر چراغ جلانا اسی طرح کے دیگر کام۔

ج۔صالحین کی شان میں زیادتی کرنا۔

ثالثا: مقرر کردہ کتاب:

شرح العقیدۃ الطحاویۃ: از ابن ابی العز حنفی اردو زبان کے مترجم۔

معاونت کے لئے مراجع و مصادر:

1. فتح المجید شرح کتاب التوحید : از شیخ عبد الرحمٰن بن حسن بن محمد بن عبد الوہاب۔
2-القول المفید علی کتاب التوحید: از شیخ محمد بن صالح بن عثیمین۔

جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

مضمون: فقہ طہارت:

مضمون کا نام	مستوی وقسم	پیریڈ کی تعداد	رموز	الرقم المرجعی
فقہ طہارت	سلم 1	3	فقہ 401	01020401

اولا: مضمون کے اھداف:

1 . طالب علم کو فقہی مذاھب کی بنیادی معلومات میں اضافہ کرنا۔

2 - طالب علم میں اتنی صلاحیت پیدا کرنا کہ اس میں احکامات کو ان کے دلائل سے استنباط کرنے کا علمی ملکہ پیدا ہو سکے۔

3. عبادات کے احکامات کی تعلیم کے دوران طالب علم کا اپنے سے تعلق مضبوط کرنے کی کوشش کرنا۔

4- طالب علم کو طہارت کی فقہ میں متعارف کروانا، اور اسکی اہمیت انفرادی اور اجتماعی نسبت سے۔

4- مصادر فقہیہ کے ساتھ طالب علم کا ربط اور اس سے استفادہ کرنا۔

ثانیاً: مضمون کے مفردات:

مقدمہ میں فقہ کی اہمیت اور اس کی طرف لوگوں کی ضرورت، اس کی نشات وادوار، مذاہب اربعہ کا متعارف کروانا، اور اس میں تالیف کی گئی اہم کتب، اور الروضۃ الندیۃ از نواب صدیق حسن خان کی کتاب کا مقدمہ اور اس کتاب کی اہمیت۔

2- طہارت:

- طہارت کی تعریف اور اس کی اقسام۔
- پانی کے احکامات۔
- نجاست کے احکام اور اس سے پاکی حاصل کرنا۔
- قضائے حاجت۔
- وضو: اسکے وجوب کی دلیل، اور کب کس پر واجب ہوتا ہے اور اسکی صفات کا تعارف۔
- موزوں پر مسح کرنا: (اس کا جواز، مکان کی تحدید، اس کا محل، اور محل کی تعین اسکا وقت اور نواقض)۔
- وضو کے نواقض۔
- ان افعال کی پہچان جن کے کرنے میں طہارت شرط ہے۔
- غسل: اس کی صفات، نواقص، غسل کا واجب ہونا، جمعہ وعیدین کا غسل۔
- حیض، استحاضہ اور نفاس کے احکامات۔
- تیمّم کے احکامات۔

ثالثا: مقرر کردہ کتاب:

الروضۃ الندیۃ شرح الدرر البہیۃ از علامہ صدیق حسن خان قنوجی بھوپالی۔

معاونت کے لئے مراجع ومصادر:

1 . بدایۃ المجتہد ونہایۃ المقتصد: از ابوالولید محمد بن رشد۔

2۔ فقہ السنۃ: از سید سابق۔

جامعة المعرفة العالمية
Knowledge International University

مضمون: لغۃ عربیۃ:

الرقم المرجع	رموز	پیریڈ کی تعداد	مستوی وقسم	مضمون کا نام
10000501	لغۃ 501	3	سلم 1	لغۃ عربیۃ (1)

اولا: مضمون کے اہداف:

عربی زبان کے مقرر کا ہدف رکھا گیا ہے، طالب علم کے لئے مندرجہ ذیل مہارات ممکن ہو سکیں۔

لغوی مہارت۔

تعلقات عامہ میں مہارت۔

ثقافتی مہارت۔

پہلی جانب میں: لغوی مہارت:

لغوی مہارات چار چیزوں پر مشتمل ہے۔

1. سننا۔
2. بولنا۔
3. پڑھنا۔
4. لکھنا۔

لغوی عناصر تین ہیں۔

1. آوازیں۔
2. مفردات۔
3. نحوی تراکیب۔

دوسری جانب تعلقات عامہ کی مہارت:

طالب علم کی صلاحیتوں کو اس پر ابھارنا کہ وہ اہل زبان سے بول سکے مل سکے، اجتماعیت کے دوران، اور ان کو لکھ سکے، اور اپنے ذاتی موقف کو مختلف اجتماعی جگہوں پر آسان انداز میں بیان کر سکے۔

تیسری جانب: ثقافتی مہارت:

اور اسی دوران طالب علم کو عربی ثقافت کے مختلف پہلو سے آگاہ کیا جائے، اور اسکے ساتھ ساتھ عالمی اسلامی ثقافت کی مختلف قسمیں جو کہ اسلام کے مخالف نہیں ہیں۔

ثانیا: مقرر کردہ کتاب:

العربیہ بین یدیک جزء اول (کتاب الطالب)۔

مولفین:

دکتور عبدالرحمٰن بن إبراہیم الفوزان۔

دکتور. مختار الطاہر حسین۔

دکتور. محمد عبدالخالق محمد فضل۔

KIU جامعة المعرفة العالمية Knowledge International University

مضمون: سیرت نبوی

الرقم المرجعی	رموز	پیریڈ کی تعداد	مستوی وقسم	مضمون کا نام
01020601	ترخ601	2	سلم1	سیرت نبوی (1)

اولا: مضمون کے اھداف:

1. طالب علم کا سیرت رسول اللہ ﷺ کی پہچاننا، اسلامی احکامات کو زندگی کے مختلف پہلووں میں اپنانا جو کہ قرآن پاک اور سنت رسول اللہ ﷺ پر مشتمل ہے۔
2. طالب علم کی تربیت مختلف میدانوں میں کرنا، رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کرنے میں، ان کی سیرت، شمائل اور احوال کے ساتھ۔
3. طالب علم نبوی دلائل کی پہچان کروانا، جو اسکے لئے ایمان کی تقویت اور زیادہ کریں گے۔
4. صحیح طریقہ پر طالب علم کی مشق کروانا، سیرت نبوی اور عبرت سے دروس کا استنباط۔

ثانیا: مضمون کے مفردات:

- سیرت رسول ﷺ کا تعارف، سیرت نبوی اور سنت کے درمیان اسی طرح سیرت نبوی اور تاریخ کے درمیان فرق کا تعارف۔
- قدیم وجدید مشہور تصنیفات کا یاد کروانا، اسکے اہم ثمرات کے اہتمام کے ساتھ۔
- رسول اللہ ﷺ کے نسب کو عدنان تک یاد کروانا۔
- آپ ﷺ کی ولادت، رضاعت اور پرورش اور بعثت۔
- اللہ کی طرف دعوت دینے کے مراحل۔
- مومنین کا آزمائشوں کا اظہار کرنا، اور ان کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دینا۔
- قریش کا بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب سے قطع تعلّق کرنا۔
- رسول اللہ ﷺ کا طائف کی طرف جانا۔
- غم کا سال۔
- اسراء و معراج۔
- رسول اللہ ﷺ کا قبائل پر ظاہر ہونا۔
- پہلی اور دوسری بعیت العقبہ۔
- رسول اللہ ﷺ کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنا.
- رسول اللہ ﷺ کا مدینہ میں داخل ہونا اور اہل مدینہ کا کس طرح سے استقبال کرنا۔

ثالثا: مقرر کردہ کتاب:

الرحیق المختوم : از صفی الرحمٰن مبارکپوری مولف نے اردو میں ترجمہ کیا۔